سوال

(79) کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ بائیں طرف کھڑے ہونے والے کو دوگنا ثواب ملتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوئی، دائیں طرف کی صف مکمل تھی جبکہ بائیں طرف بہت کم لوگ تھے، تو ہم نے کہا کہ بائیں طرف سے صف کو برابر کرو، تو ایک نمازی نے کہا دائیں طرف کھڑا ہونا افضل ہے۔ ایک دوسرے آدمی نے اس کے جواب میں کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صفوں کی بائیں طرف کو آباد کرے اسے دوگناہ اجر وثواب ملتا ہے۔ براہ کرم فتویٰ دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر صف کی دائیں طرف افضل ہے۔ لیکن لوگوں کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دائیں بائیں طرف سے برابر کرلو کیونکہ حصول فضیلت کی نیت سے اگر دائیں طرف زیادہ آدمی کھڑے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بعض نمازیوں نے جو یہ حدیث بیان کی کہ ''جو شخص صفوں کے بائیں طرف کو آباد کرے تو اسے دوگنا اجر وثواب ملے گا۔'' مجھے یہ حدیث بے اصل اور بظاہر موضوع معلوم ہوتی ہے، اسے بعض ایسے سست لوگوں نے وضع کیا ہوگا جو صف کے دائیں طرف کھڑا ہونے کا شوق نہیں رکھتے یا اس کی طرف سبقت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص231

محدث فتویٰ